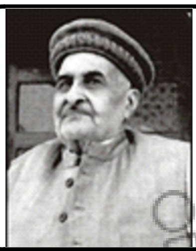

4

اُردو ادب میں عیدالفطر

ماخذ: اردو نثر کے میلانات   مصنف: ڈاکٹر وحید قریشی اصل نام عبدالوحید   صنف: تنقیدی مضمون

مصنف کا تعارف:

(U.B+K.B)

شاعر، مُحقق، نقّاد، معلم اور ماہر اقبالیات، ڈاکٹر وحید قریشی 14 فروری 1925ء کو میانوالی میں پیدا ہوئے۔ آپ کا اصل نام عبدالوحید تھا۔ آپ کے والد محمد لطیف، شعبہ پولیس سے منسلک تھے لہٰذا ان کا بار بار تبادلہ ہوتا رہا جس کی وجہ سے وحید قریشی صاحب نے ساہیوال، گوجرانوالہ اور لاہور کے مختلف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کی۔ آپ نے 1944ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے آنرز کیا 1946ء میں اورینٹل کالج لاہور سے ایم اے فارسی کیا بعد ازاں پنجاب یونی ورسٹی سے ایم اے تاریخ، پی ایچ ڈی فارسی اور ڈی لِٹ اُردو کی ڈگریاں بھی حاصل کیں۔ آپ نے اسلامیہ کالج گوجرانوالہ میں تاریخ کے لیکچرار کی حیثیت سے ملازمت کا آغاز کیا پھر اسلامیہ کالج لاہور میں تاریخ، فارسی اور پنجاب یونی ورسٹی اورینٹل کالج لاہور میں اُردو کے اُستاد ہے۔ آپ 1983ء سے 1987ء تک مُقتدرہ قومی زبان اسلام آباد کے صدر نشین بھی رہے۔

ڈاکٹر وحید قریشی اُردو اور فارسی زبان و ادب کے اہم مُحقق اور نقّاد تھے ان کا زیادہ تر سرمایا تنقیدی کتب پر مشتمل ہے۔ ان کے علمی و ادبی کارناموں پر حکومت پاکستان نے انھیں صدارتی تمغا برائے حُسنِ کارکردگی اور صدارتی اقبال ایوارڈ عطا کیا۔ آپ کو بھی پروفیسر ایمریطس کے عہدے پر فائز کیا گیا۔

ڈاکٹر وحید قریشی نے تحقیق، تنقید، اِقبالیات، لِسانیات اور شاعری میں یادگار تصانیف چھوڑیں جن میں لسانیاتِ اِقبال، نذرِ غالِب، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، اقبال اور پاکستانی قومیت، مطالعہ حالی، مطالعہ ادبیاتِ فارسی، پاکستان کی نظریاتی بنیادیں اور میر حسن اور اُن کا کارنامہ زیادہ اہم ہے۔

ڈاکٹر وحید قریشی 17 ستمبر 2009ء کو لاہور (پاکستان) میں فوت ہوئے اور اسی شہر کے علاقے سمن آباد کے قبرستان میں سپردِ خاک ہوئے۔

www.ilmkidunya.com

(K.B)

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُحقق	تحقیق کرنے والا	نَقّاد	تنقید کرنے والا
مشتمل	شامل، شریک	تمدن	رہن سہن
مشاہدات	مشاہدہ کی جمع، دیکھنا، غور کرنا	تحریر کرنا	لکھنا
غزلیہ شاعری	غزل سے تعلق رکھنے والی شاعری	ہِلال	پہلی رات کا چاند
ابرو	بھنویں	روزِ عید	عید کا دن
حدود	حد کی جمع، کنارے	متعلقات	تعلق رکھنے والی
وُسعت	پھیلاؤ، اشاعت	علامت	اشارہ
علامتی امکانات	علامتی طور پر بیان ہونے والی ممکنہ باتیں	اجاگر ہونا	واضح ہونا، ظاہر ہونا
مِلّی	قومی	ترجمانی	نمائندگی
وسیلہ	ذریعہ	خط و خال	نقش و نگار، چہرہ مہرہ
اَقدار	قدر کی جمع	روایات	روایت کی جمع، زبانی نقل کرنا
سبب	وجہ	شُعَرا	شاعر کی جمع
اُدَبا	ادیب کی جمع، ادب سے تعلق رکھنے والے	تخلیقی جوہر	لکھنے لکھانے کی خوبی
حوالہ	تعلق	اَفکار	فکر کی جمع، سوچ
پیش کش	نذر، تحفہ	محض	صرف
جھلک	روشنی، جھپکی، ایک نظر دیکھنا	وسیع تر	بہت زیادہ پھیلاؤ
گلدستہ	پھولوں کا گچھا، غزلوں کا مجموعہ	موضوعات	عنوانات، مضامین
اندرونِ خانہ	گھر کے اندر	عید ملن	عید ملنا
مَحدُود	مختصر	مُتوسط	درمیانی
منسلک	وابستہ، بنتھی	پسِ منظر	منظر کے پیچھے
طفیل	ذریعہ، وجہ	ہیجان	جوش، بے چینی
اکائی	شمار کا پہلا درجہ مطلب ایک	وُسعت پذیری	پھیلاؤ کا عمل، پھیلنا بڑھنا
جڑیں	بنیادیں	نوحہ	ماتم، غم، رنج و الم کی شاعری
محروم ہونا	ناکام ہونا، مایوس ہونا	کسمپرسی	بری حالت
وابستگی	تعلق	نثر پارے	نثری ٹکڑے
تہنیت	مُبارک باد	عکاسی کرنا	تصویر کشی کرنا
ہم آہنگ ہونا	یک رنگ ہونا	ماہِ صیام	رمضان کا مہینہ

www.ilmkidunya.com

بجالانا	پورا کرنا	ہلالِ عید	عید کا چاند
ہنسی اڑانا	مذاق اڑانا	رویہ	سلوک، طور طریقہ
خامہ فرسائی کرنا	تحریر کرنا	یادِ طفلی	بچپن کی یاد
تصویر کشی کرنا	تصویر کھینچنا	رجحان	میلان، توجہ، جھکاؤ
مائل ہونا	متوجہ ہونا	حجاب	پردہ
بے حجاب	بے پردہ	خُورشید	سورج
کمند	پھندا	غزال	ہرن
شادی	خوشی	لذت	مزہ
لذت افزاء	مزے میں اضافہ کرنے والا	شورِ طفلی	بچپنے کا شور
مسرت	خوشی	عزائم	عزم کی جمع، ارادہ
ملّت	قوم	عُروج	ترقی، بلندی
زوال	پستی، گراوٹ	اِساس	بنیاد
نوبت	باجا، حالت	گُردوں	آسمان
آمد	آنا	راحت	سکون
اُمت	قوم	اُمتِ محمدؐ	مسلمان قوم
شاد	خوش	بامُراد	کامیاب
روٹھنا	ناراض ہونا	مٹ جائے	ختم ہوجائے
تفرقہ	فرق کرنا، فرقہ بازی	سَمت	طرف، جہت
تصور	خیال	تہوار	وہ خاص دن جو کوئی قوم کسی خاص واقعے، تاریخی شخصیت یا کسی تاریخی دن کی یاد میں مناتی ہو
رِشتہ	تعلق، ناتا	یک طرفہ	ایک ہی طرف کا
ناقابلِ فراموش	جو بھلایا نہ جا سکے	میلانات	رجحانات

سبق کا خلاصہ

(U.B+A.B)

مصنف کا نام: ڈاکٹر وحید قریشی

سبق کا عنوان: اُردو ادب میں عیدالفطر

خلاصہ:۔

اُردو کی غزلیہ شاعری میں عید، عید کا چاند، ہلال وابرو، روزِ عید محبوب سے ملاقات اور اس سے متعلقہ موضوعات ہی اہم رہے لیکن 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد اُردو شاعری کی حدیں وسیع ہوگئیں اور شُعرا کی توجہ نظموں کی طرف مزید تیز ہوگئی اس لئے عید کے موضوعات ان نظموں میں اشاراتی اور علامتی انداز میں زیادہ اُجاگر ہوئے اُردو شاعری کو 1857ء کے بعد ملی احساسات کی ترجمانی کا وسیلہ بنایا گیا۔ عید کے چاند کو محض سال میں ایک بار جھلک دکھا کر غائب ہونے کے حوالے سے دیکھنے کی بجائے مسلمانوں کی تہذیبی اور فکری زندگی کے وسیع ترجغرافیے سے ملا دیا گیا۔

www.ilmkidunya.com www.ilmkidunya.com

گلدستہ عید میں موضوعات صحن عیدگاہ میں ملاقات اور دَرُون خانہ عید ملن تک مُحدود نہیں رہے بلکہ انہیں جذبات کے وسیع ترقبوں میں دکھایا گیا ہے۔ یہ موضوع مختلف جہات میں پھیل کر ہر غریب اور مُتوسط طبقے سے منسلک نظر آنے لگا۔ خواجہ حسن نظامی نے شہزادے، شہزادیوں کی کس مپرسی میں بسر ہونے والی عید کا جو تذکرہ کیا ہے۔ وہ اس موضوع میں اہمیت کا حامل ہے۔ اس روایت کا آغاز سرسید احمد خاں کی تحریر ''مسلمانانِ ہند کی عید'' سے ہُوا حالی کی نظم ''تہنیتِ عید الفطر'' جذبہ خوشی کے ساتھ ساتھ عید کا موضوع مذہبی اقدار سے ہم آہنگ نظر آتا ہے جبکہ اقبال کے ہاں ہلال عید محض خوش نہیں کرتا بلکہ ہماری ہنسی بھی اُڑاتا ہے اور یادِ طفلی انہیں عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے یوں مجموعی طور پر عید الفطر سے متعلق موضوعات ہماری شاعری کے تین بنیادی رخوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ جن میں عید کے چاند کو عید الفطر کے حوالے سے بیان کرنے کا رجحان، عید کو داخلی مسرت اور خارجی حالات سے منسلک کرنے کا رویہ اور ہلال عید کو ملی عزائم کی علامت اور عروج وزوال کے طور پر بیان کرنے کا رجحان شامل ہیں۔ حفیظ جالندھری اور عبدالمجید سالک نے عید کے چاند کو خوشی کی علامت بنایا ہے۔ جبکہ طالب الہ آبادی نے عید کے چاند کو اُمتِ مسلمہ کے نِفاق کا خاتم قرار دیا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے اور اُچھل کود کرنے کا کلچر نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقدار میں بہت دُور تک جاتا ہے اور یوں عید کی شاعری کا موضوع ایک اہم اور ناقابلِ فراموش حصہ بن جاتا ہے۔

(اردو نثر کے میلانات)

نثر پاروں کی تشریح

(۱)

نثر پارہ:۔

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جہتوں تک پھیل گیا۔

حوالہ متن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: اُردو ادب میں عید الفطر

مصنف کا نام: ڈاکٹر وحید قریشی

ماخذ : اردو نثر کے میلانات

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
وُسعت	کشادگی
وسیلہ	ذریعہ
خط وخَال	وضع قطع، نقش ونگار
جہتوں	سمتیں، اطراف

تشریح:۔ (U.B+A.B)

ڈاکٹر وحید قریشی اردو اور فارسی زبان وادب کے اہم مُحقق اور نقاد تھے۔ اگرچہ اردو اور فارسی میں شعر بھی کہتے تھے لیکن ان کا زیادہ تر سرمایہ ادب تنقیدی کتب پر مشتمل ہے۔ شامل نصاب مضمون بھی ان کا ایک تنقیدی اور تجزیاتی مضمون ہے جس میں انھوں نے بتایا ہے کہ کس طرح اردو ادب میں لفظ ''عید'' ہلال وابرو اور محبوب سے روزِ عید کی ملاقاتوں کے محدود معنوں سے نکل کر مسلمانوں کی فکری اور تہذیبی زندگی کا ترجمان بن گیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

زیرِ تشریح نثر پارے میں مصنف کہتے ہیں کہ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی نے ادب پر طاری جمود کا خاتمہ کر دیا اور شعرا نے جہاں زندگی سے متعلق متعدد موضوعات میں وُسعت اختیار کی اسی طرح اُنھوں نے عید کے موضوع کو بھی بہت وسعت بخشی۔ غدر کے بعد شعرا نے نظم گوئی پر زیادہ توجہ دی اور خصوصاً عید کے موضوع میں اشاراتی و علامتی انداز کو رواج دیا۔ اس عظیم سانحے کے بعد شاعروں نے شاعری کو بلاواسطہ قومی احساسات کی ترجمانی کا ذریعہ بنایا اور مسلمانوں کی فکری زندگی پر مرتب ہونے والی اسلامی اقدار کو پُر زور طریقے سے اُجاگر کیا لہٰذا جب شعرا نے عید کے موضوع پر کھلے بندوں طبع آزمائی کی تو اس موضوع کا کینوس مزید وسیع تر ہوتا چلا گیا اور یہ موضوع کئی مہینوں میں پھیل گیا۔ لفظ عید کو صرف خوشی اور عید کے چاند کو محض سال میں ایک مرتبہ جھلک دکھا کر غائب ہونے کے حوالے سے دیکھنے کی بجائے اسے مسلمانوں کی تہذیبی اور فکری زندگی کا ترجمان بنایا گیا۔ سرسید احمد خان کا مضمون ''مسلمانانِ ہند کی عید'' حسن نظامی کی تحریریں ''عظمتِ رفتہ کی یاد میں''، ''یتیم شہزادے کی عید'' حالی کی نظم ''تہنیتِ عید الفطر'' اور علامہ کی نظم ''یادِ طفلی'' اس کی عمدہ مثالیں ہیں۔

(۲)

نثر پارہ:۔

اقبال کے ہاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مجبور کرتی ہے

حوالہ ٔمتن:۔

سبق کا عنوان: اُردو ادب میں عید الفطر

مصنف کا نام: ڈاکٹر وحید قریشی

ماخذ : اردو نثر کے میلانات

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
ہلال عید	عید کا چاند
عکاسی کرنا	ظاہر کرنا، دکھانا
خامہ فرسائی کرنا	لکھنا
یادِ طفلی	بچپن کی یاد

تشریح:۔ (U.B+A.B)

تشریح طلب اقتباس میں مصنف شاعرِ مشرق علامہ اقبال کے یہاں عید کے موضوع کی وضاحت کرتے ہیں۔ مصنف کہتے ہیں کہ اقبال کے ہاں ہلالِ عید صرف ہمیں صرف خوشی دینے کا باعث ہی نہیں بنتا بلکہ ہماری ہنسی بھی اُڑاتا ہے۔ مصنف کی اس بات کے پیشِ نظر دراصل اقبال کا حسب ذیل شعر ہے:

ے پیام عیش و مسرت ہمیں سناتا ہے
ہلالِ عید ہماری ہنسی اُڑاتا ہے

مذکورہ بالا شعر اُن اشعار میں سے ایک ہے جو اقبال نے عید پر شعر لکھنے کی فرمائش کے جواب میں لکھے۔ یہ تمام اشعار امت مسلمہ کے لیے نوحہ ہیں۔ مصنف نے اقبال کی جس نظم کا مزید حوالہ دیا ہے، وہ ہے ''یتیم کا خطاب ہلال عید سے'' اس نظم میں اقبال نے معاشرے کے اُس رویے کی عکاسی کی ہے جس میں عید روز سعید صرف پیسے والوں کے لیے ہی ہوتا ہے۔ ماہِ نو رگو کہ سب کے لیے نئی زندگی کا پیغام لاتا ہے مگر غریبوں یتیموں اور مسکینوں کے لیے عید کا دن اُن کے ہر گزرتے دن جیسا ہی ہوتا ہے۔ یہ وہ موضوع ہے جس پر نثر نگاروں نے بھی خوب لکھا ہے۔ اقبال کی نظم کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

ے عید آئی ہے اے لباس کہن
اب ترے چاک پھر سلائیں گے

ے عید کا چاند آ شکار ہوا
تیر غم کا جگر کے پار ہوا

www.ilmkidunya.com

مصنف مزید لکھتے ہیں کہ بچپن کی یاد بھی علامہ اقبال کو عید کے چاند کی تصویر کشی کرنے پر مجبور کرتی ہے۔
مختصراً یہ کہ مصنف نے اپنے دِلکش اسلوب میں عید کے موضوع اقبال کی شاعری کو مختلف تناظر میں دیکھا ہے۔لفظ ’عید‘ نے درحقیقت ادب میں ایک لمبا سفر طے کیا ہے اور محبوب سے ملاقاتوں کی قید سے نکل کر وسیع معنی اختیار کیے ہیں۔ یہ رجحان ہمیں کم و پیش ہر ادیب اور شاعری کے ہاں نظر آتا ہے۔

(۳)

نثر پارہ:۔ (لاہور بورڈ 2017) دوسرا گروپ

اس رجحان نے تخلیق ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دور تک جاتا ہے۔

حوالہ ٔمتن:۔ (K.B)

سبق کا عنوان: اُردو ادب میں عیدالفطر
مصنف کا نام: ڈاکٹر وحید قریشی
ماخذ : اردو نثر کے میلانات

خط کشیدہ الفاظ کے معانی:۔ (K.B)

الفاظ	معانی
رجحان	جھکاؤ
محض	صرف
کلچر	ثقافت
اقدار	روایات

تشریح:۔ (U.B+A.B)

زیرِ تشریح نثر پارے میں ڈاکٹر وحید قریشی نے اُردو شاعری میں عیدالفطر کے تہوار کو بیان کرنے کے رجحان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ عیدالفطر ایک اسلامی تہوار ہے۔ اس لیے اس کے اغراض و مقاصد اور اخلاقیات کے تقاضے یہ نہیں ہیں کہ اس اہم موقع کو محض اُچھل کود اور غیر اسلامی طور طریقوں کی نذر کر دیا جائے بل کہ یہ تہوار ہماری اقدار و روایات کا اہم حصہ ہیں اور حسنِ اخلاق کے کئی پہلوؤں کا احاطہ بھی کرتے ہیں۔ یہی اسلامی اقدار و روایات اور زندگی کے پہلو ہی ہمارے اُدَباء اور شعرا کو نئی سمتیں اور نئے تخیلات عطا کرتے ہیں۔ جن سے معاشرتی حالات و واقعات سے آگاہی کے ساتھ ساتھ داخلی رویوں کی عکاسی بھی ہوتی ہے۔ اسی بنیاد پر عیدالفطر کے موضوع پر اُردو شاعری کے کردار اور اہمیت کو کبھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔
غرض یہ کہ مصنف نے اپنے منفرد اور دل کش اُسلوبِ نگارش میں اردو ادب کے حوالے سے لفظ ’’عید‘‘ کے طویل سفر کا تجزیاتی مطالعہ کیا ہے۔ اس ضمن میں مصنف اساتذہ ادب کے فن پاروں کی عمدہ مثالیں بھی پیش کی ہیں۔ بلاشبہ تحقیقی اور تنقیدی اعتبار سے یہ ایک عمدہ مضمون ہے۔

مشقی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر ۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) عیدالفطر کا ہماری تہذیبی اور دینی زندگی سے کیا تعلق ہے؟

جواب: **تہذیبی و دینی زندگی سے تعلق**

عیدالفطر کا ہماری ادبی اور تہذیبی زندگی سے بہت گہرا تعلق ہے یہ ہمارے دینی جذبے کی شدت اور مذہبی اُمور سے گہری وابستگی کو ظاہر کرتی ہے یہ صرف ایک وقتی جذبہ نہیں بلکہ ایک تہذیبی اکائی بن کر ہماری معاشرتی زندگی میں دور تک جاتی ہے۔

(ب) عیدالفطر پر نظموں میں شُعرا نے کیا باریکیاں پیدا کی ہیں؟ (لاہور بورڈ 2017) پہلا گروپ

جواب: **نظموں میں باریکیاں**

عیدالفطر کے موضوعات میں شُعرا نے کئی قسم کی باریکیاں اُجاگر کی ہیں۔ اس حوالے سے موضوعات میں اشاراتی اور علامتی امکانات زیادہ اُجاگر ہوئے ہیں اسے مِلی احساسات کی ترجمانی کا وسیلہ بھی بنایا گیا ہے اور اسے ادبی خوشی کے ملے جلے جذبات تک ملا دیا گیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

(ج) اس سبق کی روشنی میں اردو شعراء نے عید الفطر کے جن متعدد پہلوؤں پر اظہارِ خیال کیا ہے ان میں سے کوئی سے تین پہلوؤں/موضوعات کے نام لکھیے۔

جواب: **عید الفطر کے متعلق تین شعری پہلو**

اُردو شعرا نے عید الفطر کے حوالے سے درج ذیل پہلوؤں پر اظہارِ خیال کیا ہے۔

(i) عید کے چاند کو مناظر کے حوالے سے بیان کرنے کا رجحان

(ii) عید کو داخلی مسرت اور خارجی حالات سے منسلک کرنے کا رویہ

(iii) ہلال عید کو ملّی عزائم کی علامت، ملت کے عروج و زوال کی علامت اور تہذیبی و تمدنی زندگی کی اساس کے طور پر قبول کرنے کا رجحان

(د) عید الفطر کے موقع پر شہزادوں اور شہزادیوں کا ذکر کرتے ہوئے خواجہ حسن نظامی نے کیا نکتہ اجاگر کیا ہے؟

جواب: **خواجہ حسن نظامی کا عید الفطر کے متعلق نقطہ نظر**

خواجہ حسن نظامی نے عید الفطر کے موقع پر شہزادوں اور شہزادیوں کا ذکر کرتے ہوئے دینی جذبے کی شدت اور مذہبی اُمور سے گہری وابستگی کو ظاہر کیا ہے۔

۲ اُردو شعرا نے ہر دور عید الفطر کو موضوعِ سخن کیوں بنایا؟

جواب: **عید الفطر کو موضوعِ سخن بنائے جانے کی وجہ**

اُردو شُعرا نے ہر دور میں عید الفطر کو اس سے موضوعِ سخن بنایا کیونکہ مجموعی طور پر عید الفطر سے متعلقہ موضوعات ہماری شاعری کے مختلف بنیادی رخ ظاہر کرتے ہیں جیسے عید کے چاند کو مناظر کے حوالے سے بیان کرنے کا رجحان، عید کو داخلی اور خارجی حالات سے منسلک کرنے کا رویہ، عید کے چاند کو ملّی عزائم کی علامت بنا کر پیش کرنے کا رجحان ملتا ہے۔ اس لیے شعرا ہر دور میں اس دلچسپ موضوع پر خامہ فرسائی کرتے رہے۔

۳ کون سی چیز اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے؟ (لاہور بورڈ 2014) دوسرا گروپ

جواب: **اقبال کے ہاں عید کے چاند کی تصویر کشی کا سبب**

علامہ اقبالؒ نے بھی عید کے موضوع پر نظمیں لکھی ہیں۔ یادِ طفلی علامہ اقبالؒ کو عید کے چاند کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے اور وہ منظر کشی والے رجحان کی طرف مائل ہو جاتے ہیں۔

۴ ''مہ صیام گیا اور روزِ عید آیا'' یہ اُردو کے کس معروف شاعر کا مصرع ہے؟

جواب: **شاعر کا نام**

یہ اُردو کے معروف شاعر مولانا حالؔی کا مصرع ہے۔

۵ عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے کیا تعلق ہے؟

جواب: **شعری روایات سے تعلق**

عید کی شاعری کا ہماری شعری روایات سے گہرا تعلق ہے ہماری شعری روایات میں یہ عمل صرف یک طُرفہ مناظر کشی تک جا کر ختم نہیں ہوتا بلکہ عید کی شاعری ہماری شعری روایات کا ایک اہم اور ناقابلِ فراموش حصہ بن جاتی ہے۔

۶ درست جواب کی نشاندہی (✓) سے کیجیے۔

1۔ یہ مصرع کس شاعر کا ہے؟ ''ہلال عید کی گردوں پہ آمد آمد ہے''

(A) اقبال (B) حفیظ جالندھری (C) عبد المجید سالک (D) حالی

2۔ حسن نظامی نے دِلّی کے جو نوحے لکھے، ان میں کون سی چیز نمایاں ہے؟ (لاہور بورڈ 2017) دوسرا گروپ

(A) عظمتِ رفتہ (B) احساس شادمانی (C) عبرت انگیزی (D) لطف مسرت

3 عید الفطر کے موقع پر مسلم معاشرے کے کس طبقے کو سب سے زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے:

(A) اُمَرا (B) غُربا (C) متوسط (D) سفید پوش

4۔ شاعر نے لذت افزائے شورِ طفلی میں کس کی طرف اشارہ کیا ہے؟

(A) بادل (B) ستارے (C) عید الفطر کا چاند (D) نمازِ عید الفطر

5۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد توجہ تیز ہو گئی؟

(A) غزلوں کی طرف (B) نظموں کی طرف (C) مرثیے کے طرف (D) شہر آشوب کی طرف

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5
C	C	B	C	B

www.ilmkidunya.com

۷ مصنف نے عید کا تعلق تہوار کے علاوہ کس سے جوڑا ہے؟

جواب: **عید کا تعلق**

مصنف نے عید کا تعلق تہوار کے علاوہ ہماری اُردو شاعری اور اقدار سے جوڑا ہے۔ مصنف کے مطابق عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں محض تہوار منانے اور اُچھل کود کو کلچر بنانے پر مُنحصر نہیں بلکہ اس خوشی کا رشتہ ہماری اقدار میں بہت دور تک جاتا ہے اور عید کے بارے میں شاعری کو ایک سَمت ہی نہیں ملتی بلکہ اس کا تعلق ہمارے داخلی رویوں سے جاملتا ہے۔

اضافی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر۱۔ ڈاکٹر وحید قریشی کی تصانیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: **ڈاکٹر وحید قریشی کی تصانیف کے نام**

ڈاکٹر وحید قریشی کی تصانیف میں اساسیاتِ اقبال، نذرِ غالب، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، اقبال اور پاکستانی قومیت، مطالعہ ادبیاتِ فارسی، پاکستان کی نظریات بنیادیں، مقالاتِ تحقیق، تنقیدی مطالعے، اردو نثر کے میلانات، مطالعۂ حالی اور میر حسن اوران کا زمانہ شامل ہیں۔

سوال نمبر۲۔ سبق ''اردو ادب میں عید الفطر'' کا ماخذ کیا ہے؟

جواب: **سبق کا ماخذ**

سبق ''اردو ادب میں عید الفطر'' کا ماخذ ڈاکٹر وحید قریشی کی کتاب ''اردو نثر کے میلانات'' ہے۔

سوال نمبر۳۔ کون سا موضوع عید کو علامتی حوالے کے طور پر ظاہر کرتا ہے؟

جواب: **علامتی حوالہ**

حسن نظامی کا موضوع "عظمت رفتہ" کی یادعید کو علامتی حوالہ ادا کرتا ہے۔

سوال نمبر۴۔ مسلمانوں کی معاشرتی زندگی کی خامیوں کو عید کے عنوانات میں کس نے بیان کیا ہے؟

جواب: **معاشرتی زندگی کی خامیاں**

سرسید احمد خاں نے اس روایت کا آغاز کیا اور ان کے غریبی کے نقشے بھی تفصیلی کھینچے ہیں۔

سوال نمبر۵۔ عید الفطر کے موضوعات نے مسلمانوں کے کس عمل کو شدید تر کر دیا؟

جواب: **عید الفطر کے موضوعات**

مسلمانوں کی فکری زندگی کے خط وخال نے اردو ادب میں اسلامی اقدار و روایات کی پاسداری کے عمل کو شدید سے شدید تر بنا دیا۔

کثیر الانتخابی سوالات

(U.B+A.B)

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ یہ مصرع کس شاعر کا ہے؟ ''ہلال عید کی گردوں پہ آمد آمد ہے'': (گوجرانوالہ بورڈ 2014) دوسرا گروپ (لاہور بورڈ 2016) پہلا گروپ

(A) اقبال (B) حفیظ جالندھری (C) عبد المجید سالک (D) حالی

2۔ خواجہ حسن نظامی نے دِلّی کے جو نوحے لکھے ہیں ان میں کونسی چیز نمایاں ہے: (لاہور / گوجرنوالہ بورڈ 2015) دوسرا گروپ / پہلا گروپ

(A) عظمتِ رفتہ (B) احساس شادمانی (C) لُطف و مسرت (D) عبرت انگیزی

3۔ عید الفطر کے موقع پر مسلم معاشرے کے کس طبقے کو سب سے زیادہ مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(A) اُمَرا (B) غُربا (C) مُتوسط (D) درمیانہ مُتوسط

4۔ شاعر نے ''لذت افزائے شورِ طفلی'' میں کس کی طرف اشارہ کیا ہے؟

(A) بادل (B) ستارے (C) عید الفطر کا چاند (D) نماز عید الفطر

5۔ ڈاکٹر وحید قریشی کا سنہ پیدائش ہے:

(A) 1920ء (B) 1922ء (C) 1925ء (D) 1930ء

6۔ ڈاکٹر وحید قریشی کا سنہ وفات ہے:

(A) 2000ء (B) 2009ء (C) 2010ء (D) 1930ء

7۔ ڈاکٹر وحید قریشی کا اصل نام ہے:

(A) سید ولی اشرف (B) مولوی بشیر الدین احمد (C) عبدالوحید (D) سجاد حیدر

8۔ ڈاکٹر وحید قریشی اسلامیہ کالج گوجرانوالہ میں لیکچرار رہے:

(A) اسلامیات کے (B) جغرافیہ کے (C) تاریخ کے (D) سیاسیات کے

9۔ ڈاکٹر وحید قریشی کو حکومت پاکستان نے انعام دیا:

(A) تمغہ جرات (B) تمغہ برائے حسن کارکردگی (C) ہلال امتیاز (D) ستارہ جرات

10۔ ڈاکٹر وحید قریشی کے والد کا نام تھا:

(A) عبداللطیف (B) اسحاق احمد (C) محمد لطیف (D) میاں ولید

11۔ ڈاکٹر وحید قریشی اورینٹل کالج میں پڑھاتے رہے:

(A) فارسی (B) اردو (C) عربی (D) تاریخ

12۔ ڈاکٹر وحید قریشی نے ایم۔اے تاریخ اور ڈی لٹ کی ڈگری حاصل کی:

(A) پنجاب یونیورسٹی (B) کراچی یونیورسٹی (C) علی گڑھ یونیورسٹی (D) آکسفورڈ یونیورسٹی

13۔ ڈاکٹر وحید قریشی 1983ء سے 1987ء تک مقتدرہ قومی زبان کے کس عہدے پر فائز رہے:

(A) مہتمم (B) مُعتمد (C) صدر نشین (D) ناظم

14۔ ڈاکٹر وحید قریشی کے والد کس محکمے میں ملازم تھے؟

(A) پولیس (B) ڈاک (C) میڈیکل (D) فوج

15۔ اردو شاعری کو ملّی احساسات کی ترجمانی کا وسیلہ کب بنایا گیا؟

(A) 1947 کے بعد (B) 1857 کے بعد (C) 1965 کے بعد (D) 1971 کے بعد

16۔ خواجہ حسن نظامی نے نوحے لکھے ہیں:

(A) دہلی کے بربادی کے (B) بمبئی کی تباہی کے (C) کراچی کی بدحالی کے (D) کربلا کے میدان کے

17۔ یتیم شہزادے کی عید تحریر ہے:

(A) خواجہ حسن نظامی (B) حبیب جالب (C) مولانا حالؔی (D) علامہ اقبالؔ

18۔ مسلمانان ہند کی عید کے عنوان سے مسلمانوں کی معاشرتی زندگی کی خامیاں بیان کی ہیں:

(A) مولانا محمد حسین آزاد (B) مولانا حالی (C) سر سید احمد خان (D) شبلی نعمانی

19۔ تہنیتِ عید الفطر نظم کس کی ہے؟

(A) حفیظ جالندھری (B) طالب الہ آبادی (C) علامہ اقبال (D) مولانا حالی

20۔ یادِ طفلی علامہ اقبال کو کس چیز کی تصویر کشی پر مجبور کرتی ہے؟

(A) عید کے روز کی (B) عیدگاہ کی (C) عید کے چاند کی (D) عید کی نماز کی

www.ilmkidunya.com

21۔ سبق ”اردوادب میں عیدالفطر“ کا ماخذ ہے:

(A) اردونثر کے رجحانات (B) اردونثر کے میلانات (C) اردونثر کے رعنائیاں (D) اردونثر کے معجزے

22۔ طالب الہ آبادی نے عید کے چاند کو کس چیز کا استعارہ بنایا ہے؟

(A) مسلم اتحاد کا (B) مسلم زوال کا (C) مسلم عروج کا (D) مسلم فتوحات کا

23۔ عید کا تصور مسلمانوں کے ہاں مَحض تہوار منانا نہیں بلکہ اس کا رشتہ جاملتا ہے؟

(A) خوشی سے (B) اقدار سے (C) رُسوم سے (D) دین سے

24 کسی مقررہ موضوع پر اپنے خیالات، جذبات، احساسات یا تاثرات کا نثر میں تحریری اظہار کہلاتا ہے:

(A) مضمون (B) افسانہ (C) ناول (D) داستان

25 وہ فرضی کہانی جو مختصر، دلچسپ اور واقعاتی لحاظ سے زندگی کے کسی پہلو پر روشنی ڈالے، کہلاتی ہے:

(A) مضمون (B) افسانہ (C) ناول (D) داستان

26۔ اردوادب میں عیدالفطر کے مصنف ہیں: (لاہور بورڈ 2015) پہلا گروپ

(A) مولوی عبدالحق (B) ڈاکٹر وحید قریشی (C) شفیع عقیل (D) رشید احمد صدیقی

27۔ اقبال کے ہاں ہلال عید صرف ہمیں خوش ہی نہیں کرتا بلکہ:

(A) ہنسی بھی اڑاتا ہے (B) رُلاتا بھی ہے (C) ڈراتا بھی ہے (D) آزماتا بھی ہے

28 اے مہِ عید! بے حجاب ہے تو حُسن خُورشید کا جواب ہے تو یہ شعر کس کا ہے:

(A) علامہ اقبال (B) مولانا ظفر علی خان (C) نواب قلب علی خاں (D) نواب قطب الدین

29۔ ہلال عید کی گردُوں پہ آمد آمد ہے جو راحتِ نظرِ اُمتِ محمد ﷺ ہے یہ شعر کس کا ہے:

(A) طالب اِلہ آبادی (B) عبدالمجید سالک (C) مولانا حالی (D) حفیظ جالندھری

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

C	10	C	9	C	8	C	7	B	6	C	5	C	4	B	3	A	2	C	1
C	20	D	19	C	18	A	17	A	16	B	15	A	14	C	13	A	12	B	11
		B	29	A	28	A	27	B	26	B	25	A	24	B	23	A	22	B	21

www.ilmkidunya.com